مدارس میں پڑھنے والے معصوم طلباء نے آج دنیا کی سپر طاقتوں کی مخالفت کے باوجود ایک اسلامی حکومت قائم کرلی ۔ تو اس پر یہ مروڑ کیوں ؟ آخر میں ہم جنرل حمید گل صاحب اور اعجاز الحق صاحب کیطرف سے یہاں دارالعلوم حقانیہ آکر طالبان کی حمایت کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان کا طالبان کے حکومت کو تسلیم کرنے میں " تاخیر " بلکہ نہ " چاہنے " کے باوجود بھی بالآخر طالبان کی حکومت کو سب سے پہلے تسلیم کرنے پر ہم اس اقدام کو سراہتے ہیں ۔ اور اس کے ساتھ سعودی عرب اور متحدہ امارات کی جانب سے طالبان حکومت کو تسلیم کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ باقی عالم اسلام کو بھی اسکو تسلیم کرنے کی توفیق عطاء فرمائے ۔

گذشتہ دوماہ سے عالم اسلام کا نشیمن ، برق حوادث و آفات کی زد میں ہے ۔ ابھی منیٰ کے جاں سوز واقعہ فاجعہ کے غم کی تپش سرد نہیں ہوئی تھی ، جس میں کہ ہزاروں کی تعداد میں حجاج کرام بے سروسامانی کی حالت میں صرف احرام کی دو سفید چادروں میں شعلوں کی زد میں آکر جاں بحق ہوگئے تھے ۔ اس دل گداز جاں سوز اور جگر خراش واقعہ پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے ۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ اس حادثے کے پس منظر میں کئی وجوہات اور اسباب و علل کارفرما ہیں ۔ مثلاً حجاج کرام کی بے پروائی اور غفلت اور باوجود منع کرنے کے گیس سلینڈر لیجانا بھی ایک بڑا سبب ہے ۔ اور اسکے ساتھ چند "اشرار" کی " ریشہ دوانیوں " کو بھی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ۔ اور ہر چند کہ سعودی حکام حجاج کی ہر ممکن خدمت میں پیش پیش رہتے ہیں ۔ لیکن اس موقع پر وہ انتظامات نہیں کئے گئے اور وہ تدابیر اختیار نہیں کی گئی تھیں جو لازمی تھیں ۔ اور انتہائی افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ حرمین شریفین اور حجاز ، منیٰ میں بھی مغربی تہذیب و تمدن بذریعہ ڈش انٹینا اور ٹی وی کی وساطت سے اپنے برگ و بار پھیلا چکی ہے۔ کیا عجب کہ یہ قدرت کیطرف سے ہمارے لئے ایک تازیانہ عبرت ہو ۔ اسکے بعد زلزلوں کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہوا۔ جس میں بہت زیادہ افراد لقمہ اجل بن گئے ۔

اور ابھی اسکے جھٹکوں سے سنبھلنے بھی نہیں پائے تھے کہ ہندوستان سے یہ جگر پاش خبر آئی کہ فخر العلماء بقیۃ السلف ادیب بے بدل محدث کبیر مناظر اسلام اور ماہنامہ " الفرقان " کے مدیر حضرت مولانا محمد منظور نعمانی قدس اللہ سرہ العزیز جوکہ " قافلہ عشاق " کے آخری سپہ سالاروں میں تھے ۔ وہ بھی داغ مفارقت دے گئے ۔

جو بادہ کش تھے پرانے وہ اٹھتے جاتے ہیں   کہیں سے آب بقائے دوام لے ساقی